اور ان کا مقصد ادنیٰ ہے اور مادی ہے۔

اس کے علاوہ ایک بات یہ بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ یورپ و امریکہ میں روحانیت کا چرچہ محض ایشیا کی تقلید میں ہوا ہے اور جو چیزیں روحانیت کی ان کے ہاں رائج ہوئی ہیں، وہ سب ہمارے گھر کی یادگار ہیں، انہوں نے ہماری پرانی کتابوں کو پڑھ پڑھ کر اپنے نئے طریقوں اور نئے سائنس کے ذریعے ان کو بالکل نیا بنا کر پیش کیا ہے۔ گویا ہم ان لوگوں کی اصطلاح میں کہہ سکتے ہیں کہ شراب وہی ہماری پرانی شراب ہے، البتہ یورپ اور امریکہ نے ہماری پرانی شراب کو اپنی نئی بوتلوں میں بھر لیا ہے۔

غور کرو، مسمریزم کیا چیز ہے؟ وہ نظر کی قوت ہے، جو تصور اور ذہن اور دماغ کو یکسو کر کے کام میں لائی جاتی ہے یعنی نگاہ کو ایک چیز پر جما کر خیالی اور ارادی اور ذہنی قوتوں کو جمع کیا جاتا ہے، اور پھر اس سے کام لیا جاتا ہے۔

یہ چیز ہمارے گھر کی لونڈی ہے، اور عملیات اور روحانیات کے جاننے والے اس کو ایک بہت معمولی چیز سمجھتے ہیں۔ یورپ اور امریکہ والے مسمریزم کے ذریعے بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔ اور پوشیدہ خبریں معلوم کرتے ہیں، اور انھوں نے اس کو بھی روپیہ کمانے کا ایک پیشہ بنا لیا ہے ہم لوگ بھی نظر کی قوتوں سے بڑے بڑے کام لیتے تھے، اور اب بھی لیتے ہیں مگر ہمارا مقصد نظر کی قوت سے دوسروں پر اچھا اثر ڈالنا تھا، یعنی ہم اپنی نگاہوں کی قوت کو مضبوط کر کے بد اخلاق اور آوارہ اور برے آدمیوں کو ایک نظر میں نیک بنا دیتے تھے اور شیطان کے راستے سے ہٹا کر خدا کے راستے پر لگا دیتے تھے، بے شک ہم کو اس خدمت خلق کی وجہ سے نذر نیاز بھی ملتی تھی مگر وہ ایک ضمنی چیز تھی، ہمارا اصلی مقصد انسانوں کی اخلاقی اصلاح اور ان کو نیک اور خدا پرست بنانا تھا۔

ہپناٹزم بھی اسی قسم کی ایک چیز ہے، یہ ارادے اور خیال کی قوت سے پیدا ہوتی ہے جب کوئی شخص عمل اور کسب سے اپنے خیال اور ارادے کو قابو میں کر لیتا ہے تو وہ دوسروں کے

خیال اور ارادے پر اپنی ارادی اور خیالی قوتوں کو منتقل کر سکتا ہے۔ اور دوسروں کی ارادی قوتوں کو مغلوب کر کے ان سے کام لے سکتا ہے، یورپ امریکہ والے اس کو تھیٹروں میں بطور تماشے کے دکھلاتے ہیں، اور ٹکٹ لگا کر روپیہ وصول کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا مقصد زر طلبی ہے مگر ہم کو اس ارادے اور خیال کی مخفی اور باطنی قوت سے اپنے نفس کو مغلوب کرتے ہیں، اور پھر اس کو خدا کی طرف لے چلتے ہیں، اور اپنے نفسانی جذبات کو مطیع کر کے ملکوتی بنا دیتے ہیں اور محض اپنے ہی لئے نہیں بلکہ اپنے ہم جنس انسانوں کی اصلاح اور بہبودی کے لئے اس قوت کو استعمال کرتے ہیں، اس کے عوض ہم کسی سے کچھ مانگ نہیں سکتے نہ ہم مانگتے ہیں لیکن بن مانگے ہم کو بہت کچھ مل جاتا ہے، اور بڑی بات تو یہ ہے کہ جب یہ قوت ہمارے اندر پیدا ہو جاتی ہے تو ہم لالچ اور طمع اور زر پرستی کے برے جذبات سے اونچے ہو جاتے ہیں، اور ہم کو دنیا کی دولت سے زیادہ اچھی دولت قناعت مل جاتی ہے۔ اور اس سے ہمارے دلوں کو ایک تسلی اور تسکین حاصل ہو جاتی ہے جو ہر موجود مخلوق کی نجات کا دوسرا نام ہے۔

تندرستی کا عمل هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

دعائے اعتصام میں آیت الکرسی کا ایک حصہ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہر قسم کی مایوس کن بیماریوں کے لئے مفید ہے، مثلاً تپ دق اور سل اور کنٹھ مالا اور سرطان اور ہیضہ اور طاعون اور انفلوئنزا جیسی مہلک بیماریوں کی حالت میں اگر اس آیت کا عامل پانی پر دم کر کے بیمار کو پلائے یا زعفران سے اور عرق گلاب سے یہ آیت لکھ کر بیمار کو پلائے تو یقیناً فائدہ ہوگا، مگر شرط یہ ہے کہ عامل باقاعدہ ہو۔ یعنی عامل نے اس آیت کی زکات دیدی ہو۔

زکات کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو ۱۲ بجے کے بعد سے طلوع صبح صادق تک یہ آیت گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ گیارہ دن تک پڑھی جائے۔ عمل خوانی کے وقت روشنی پاس نہ ہو، تاریکی میں پڑھنی چاہیے، گلاب کے پھول موجود ہوں، اور لوبان بھی جلتا رہے، اور عامل کھڑے ہو کر اس کو پڑھے پانسو دفعہ دائیں بازو کی طرف گردن موڑ کر پڑھے اور پانسو دفعہ بائیں بازو کی طرف گردن موڑ کر پڑھے

اور ایک سو دفعہ قبلہ رخ ہو کر یعنی گردن سیدھی کر کے پڑھے، یہ عمل قبلے کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے، عامل باوضو ہو، اس کو دوران عمل میں آگ پر لوبان ڈالنے یا اور قریب کی نقل و حرکت کرنے کی اجازت ہے، گیارہ روز تک گوشت اور انڈا کھانے کی اجازت نہیں ہے، اور سب چیزیں کھا سکتا ہے، گیارھویں دن جب عمل ختم ہو تو مٹی کے آبخورے میں پانی بھر کر رکھ دے اور اس پانی پر آیت دم کر کے پہلے خود پی لے، اس کے بعد یہ آیت اس کے عمل میں آجائے گی۔ اور پھر جس بیمار پر گیارہ دفعہ پڑھ کر دم کرے گا خدا اس کو تندرستی دے گا، اس عمل کی میری طرف سے اجازت ہے۔

دوسرا عمل إِلَّا بِإِذْنِهِ

یہ آیت بھی آیت الکرسی کا ٹکڑا ہے، اور ہر قسم کی بڑی مہمات میں کام دیتی ہے۔ اس کا بھی ایک نصاب و زکات مقرر ہے، اس کے موافق عمل کر لیا جائے تو یہ آیت ہر مشکل کے وقت کام دیگی، زکات و نصاب کا طریقہ یہ ہے کہ عصر اور مغرب کے درمیان مسجد کے ایک گوشے میں بیٹھ کر روزانہ ایک سو سترہ مرتبہ پڑھے پہلی تاریخ سے چودھویں تاریخ تک۔ یعنی عروج ماہ میں اس کو پڑھنا چاہیے، اور عمل کے وقت کسی سے اشارے یا کنائے میں بھی بات کرنے یا کسی سے مخاطب ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر دوران عمل میں کسی سے ایسی غلطی ہو جائے تو وہ دوبارہ پڑھے یعنی اگر تیرہ دن اس نے یہ عمل پڑھ لیا اور آخر دن غلطی ہوئی تو عمل ساقط ہو گیا، اور دوبارہ پڑھنا لازم ہوا۔

زکات دینے کے بعد جب اپنے لئے یا کسی دوسرے کی مہم کے لئے ایک سو سترہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے گا اللہ تعالے اس مہم کو آسان کر دے گا، عمل پڑھنے کے وقت اس آیت کا مطلب ذہن میں رہنا چاہیے، جو یہ ہے "خدا کے حکم سے میرا کام ہو جائے گا" اس کے عمل کی بھی میری طرف سے اجازت ہے۔

تیسرا عمل لَا انْفِصَامَ لَهَا

یہ عمل ایسے معاملات اور مقاصد کے لیے پڑھا جاتا ہے جن کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو گیا ہو مثلاً کسی کا رشتہ ہو رہا ہو اور اس میں کسی کی خلل اندازی سے رشتہ ٹوٹ جانے کا فکر ہو یا کوئی خرید و فروخت کا معاملہ بگڑ رہا ہو اور اسی قسم کے معاملات جن کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو، ان کے لئے یہ آیت بہت مفید ہو گی، اس آیت کا مطلب یہ ہے "جو ٹوٹ نہیں سکتا" اس آیت کا بھی نصاب مقرر ہے، صبح صادق کے طلوع کے بعد نماز صبح سے پہلے یہ عمل پڑھا جاتا ہے، ریشمی کپڑا بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ جائے اور اس آیت کو پانسو مرتبہ پڑھے، دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں کی چپنیوں پر رکھ لے اور ہاتھوں کی انگلیوں سے گھٹنوں کی چپنیوں کو مضبوط پکڑ لے۔ یہ عمل صرف پانچ دن پڑھا جائے گا، گویا پانچ دن میں اس کی زکات پوری ہو جائے گی پانچویں دن جب نصاب ختم ہو جائے تو عامل کو چار سجدے کرنے چاہئیں ایک مغرب میں، ایک مشرق رخ ایک شمال کی طرف اور ایک جنوب کی طرف۔ اور ان دونوں اعمال میں کسی چیز کا پرہیز نہیں ہے، ہر چیز کھانے پینے کی اجازت ہے، بشرطیکہ وہ چیز حلال ہو۔ اس عمل کی بھی میں اجازت دیتا ہوں۔

چوتھا عمل يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

یہ عمل ان لوگوں کے لئے مفید ہے جو کسی گناہ میں مبتلا ہوں، اور وہ گناہ ان سے چھوٹتا نہ ہو، وہ اس عمل کو کریں گے تو وہ بری عادت چھوٹ جائے گی، یا اگر کوئی دوسرا عامل کسی دوسرے شخص کے واسطے یہ عمل پڑھے گا تو اس کا اثر بھی ہو گا مثلاً کسی عورت کا خاوند بدچلن ہو گیا ہے، یا شراب پیتا ہے یا اور کسی برے کام میں مشغول ہے تو وہ عورت یہ عمل اپنے خاوند کے لئے پڑھ سکتی ہے یا کسی کی بیوی کسی بری عادت میں مبتلا ہو گئی ہے، تو اس کا خاوند اس کے لئے پڑھ سکتا ہے

یا کسی کی اولاد کسی بری عادت میں مبتلا ہو گئی ہے تو ماں باپ اپنی اولاد کے لئے اس عمل کو کر سکتے ہیں، یا کسی عامل سے کرا سکتے ہیں یا کسی کا دوست یا کوئی بزرگ کسی بری عادت میں مبتلا ہو گیا ہے، تب بھی یہ عمل کیا جا سکتا ہے، عمل پڑھنے کے وقت اس آیت کا مطلب ذہن میں رہنا چاہئے جو یہ ہے کہ "نکالتا ہے ان کو اللہ تاریکیوں سے اور لاتا ہے ان کو روشنی کی طرف"

اس عمل کا نصاب ذرا بڑا ہے، چالیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ستر مرتبہ یہ آیت پڑھی جاتی ہے، کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں ہے، البتہ عمل پڑھنے کی جگہ ایک ہی ہونی چاہیے اور وقت بھی ایک ہی ہونا چاہئے۔ اور ناغہ بھی نہ ہونا چاہئے جب ناغہ ہو گا عمل خراب ہو جائے گا اور پھر نئے سرے سے کرنا ہو گا، ہر دس دن کے بعد دو محتاج سیدوں کو کھانا کھلانا ہو گا، گویا چالیس دن میں چار دفعہ دو محتاج سیدوں کو کھانا کھلانا ضروری ہے۔

جب عمل ختم ہو جائے تو حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں اکہتر مرتبہ درود پڑھ کر پیش کیا جائے، اور چالیس دن تک عمل کے شروع اور آخر میں درود نہ پڑھا جائے، میری طرف سے اس عمل کی اجازت ہے، جب عمل ختم ہو جائے اور نصاب ادا ہو جائے اور کسی شخص کے لئے پڑھنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ستر مرتبہ پڑھ کر اس کے لئے دعا کی جائے، اور خود کوئی اپنے لئے پڑھے تب بھی یہی طریقہ ہے، کہ ایک سو ستر دفعہ پڑھ کر اپنے لئے دعا مانگے۔

پانچواں عمل بَعْدَ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

یہ عمل کسی حادثے اور صدمے اور رنج اور غم کی تکلیف اور بے چینی اور بیقراری کے زمانے میں پڑھا جاتا ہے، اور اس کے پڑھنے سے فوراً تسلی اور تسکین ہو جاتی ہے کوئی شخص بھی ہو، خواہ عورت ہو یا مرد، بچہ ہو یا بوڑھا جب اس عمل کو کرے گا، اس کو

فوراً تسکین و تسلی حاصل ہو جائے گی جن لوگوں کو نیند نہ آنے کی بیماری ہو وہ بھی اس عمل کو کر سکتے ہیں، نیند آنے لگے گی مگر یہ عمل دوسرے نہیں کر سکتے، جس کو تسکین و تسلی مطلوب ہو اس کو خود ہی پڑھنا چاہئے۔

اس عمل کی کوئی زکوٰۃ مقرر نہیں ہے، نہ کوئی تعداد مقرر ہے، جب وقت دل بے چین ہو، کسی صدمے یا کسی وجہ سے تو آیت قرآنی کے اس ٹکڑے کو دل ہی دل میں پڑھے یعنی زبان سے نہیں دل کے اندر پڑھے، خدا نے چاہا فوراً تسکین و تسلی ہو جائے گی۔

اس قسم کی ایک اور آیت بھی مجرب ہے، جس کے پڑھنے سے دل کو اطمینان ہو جاتا ہے، اور میں نے اس کو اپنے مریدوں کی تعلیم و تلقین میں لکھ دیا ہے۔ اور وہ آیت یہ ہے رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا (اے اللہ ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر)

مگر دعائے اعتصام کا یہ ٹکڑا یعنی بَعْدَ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا بھی بہت زیادہ مفید ہے، اس کو ہر شخص آزما سکتا ہے اور تسلی حاصل کر سکتا ہے، اور اس میں اجازت کی بھی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ یہ مقررہ نصاب و زکات کا عمل نہیں ہے۔

حزب البحر کے نئے عمل

پہلا عمل ہر مراد کی کنجی :- یَا اَللّٰهُ اَنْتَ رَبِّیْ یَا اَللّٰهُ اَنْتَ حَسْبِیْ

یہ عمل دین و دنیا کے ہر مقصد اور ہر ضرورت کے لئے مفید ہے، خصوصاً کسی خاص مصیبت یا کسی خاص خطرے یا کسی خاص مقدمے کے لئے اس کا پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے، میرا مجرب ہے، مگر یہ دوسرے سے پڑھوانے کی چیز نہیں ہے، جس شخص کا کام ہو اسی کو پڑھنا چاہئے، تہجد کے وقت پڑھا جاتا ہے، روزانہ پڑھنے کی تعداد سات سو ہے، پانسو کھڑے ہو کر اور ایک سو بیٹھ کر اور ایک سو لیٹ کر پڑھنا چاہئے، سات دن کا نصاب ہے۔

کسی قسم کا پرہیز وغیرہ نہیں ہے، نہ اول آخر درود پڑھنے کی ضرورت ہے، لیکن باوضو اور قبلہ رو ہونا ضروری ہے، روشنی چاہے ہو یا نہ ہو۔

اوپر کے سب اعمال اور آئندہ کے عملیات میں یہ خیال رکھنا چاہیے، کہ شمار تسبیح کے دانوں یا کھجور کی گٹھلیوں یا بادام کے دانوں سے ہونا چاہیئے، اور خیال تسبیح کے دانوں کی طرف نہ رہنا چاہیئے۔ اس لئے شمار کرنے کا ایسا انتظام کیا جائے کہ انگلیوں کو خیال کے متوجہ کئے بغیر خود ہی معلوم ہو جائے کہ تعداد پوری ہو گئی ؛

دوسرا عمل استخارہ ، نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِى الْاِرَادَاتِ وَالْحَرَكَاتِ

اس عمل کی زکوٰۃ اور نصاب مقرر ہے، صبح سورج نکلنے کے بعد پڑھا جاتا ہے پہلے دن ایک سو مرتبہ، دوسرے دن دو سو، تیسرے دن تین سو، چوتھے دن چار سو پانچویں دن پانسو، اور چھٹے دن چھ سو اور ساتویں دن سات سو، آٹھویں دن چھ سو، نویں دن پانسو، دسویں دن چار سو گیارھویں دن تین سو، بارھویں دن دو سو تیرھویں دن ایک سو، اور یہ نصاب ختم ہونے کا آخری دن ہے، تیرہ دن گوشت اور انڈے سے احتیاط کرنی چاہیے، اور عورت سے بھی بچنا چاہیے، عورت سے بچنے کا یہ مطلب نہیں ہے، کہ عورت کو دیکھے نہیں یا اس سے بات چیت نہ کرے بلکہ خاص احتیاط کا مطلب ہے۔ یہ عمل چاند کی پہلی تاریخ کو شروع ہوتا ہے، اور تیرھویں کو ختم ہو جاتا ہے۔

نصاب پورا کرنے کے بعد یہ عمل استخارے کے طور پر بھی کام میں آ سکتا ہے یعنی نصاب دینے کے بعد رات کو سوتے وقت استخارے کی نیت سے سات مرتبہ پڑھ لیا جائے، تو رات کو خواب میں جواب مل جاتا ہے، اور کسی نئے کاروبار تجارت کے شروع کرنے سے پہلے یا کسی مقدمے کے دائر کرنے کے قبل یا کوئی رشتہ کرنے سے

پہلے اس عمل کو پڑھنا چاہیے۔ خدا نے چاہا اس تجارت میں اور اس رشتے میں اور اس کام میں ضرور فائدہ ہوگا جس کے لئے یہ عمل پڑھا گیا ہو، یہ عمل عامل لوگ دوسروں کے واسطے بھی پڑھ سکتے ہیں، پڑھنے کے وقت اس شخص کا نام اور مقصد عامل کے ذہن میں ہونا ضروری ہے میری طرف سے اس عمل کی بھی اجازت ہے۔

تیسرا عمل قہر دشمن زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

یہ عمل دشمنوں کے مغلوب اور مقہور اور مفتوح کرنے کے لئے بہت مفید ہے میں اس کو بلا کی دشمن کے لئے استعمال کرنا پسند نہیں کرتا، لیکن اگر کوئی شخص اس بری نیت سے اس کو کام میں لائے تب بھی یقیناً اس کا اثر ہوگا، مگر اس نیت کی حالت میں یہ بھی اندیشہ ہے کہ ذرا سی بے احتیاطی ہو جائے تو خود عامل ہلاک ہو جائے گا، یا اسے کوئی سخت نقصان پہنچے گا۔

عاملوں کو چاہیے کہ یہ عمل اگر کسی کے لئے پڑھیں تو پہلے اچھی طرح تحقیقات کر لیں کہ جس کے لئے وہ عمل پڑھا جاتا ہے، وہ بے گناہ تو نہیں ہے اگر کسی کی بے گناہی معلوم ہو جائے تب ہرگز ہرگز یہ عمل نہ پڑھے، ورنہ ممکن ہے کہ عامل کو کوئی نقصان پہنچ جائے اگرچہ میں جانتا ہوں کہ جس کے خلاف یہ عمل پڑھا جائے گا، اس کو کوئی نہ کوئی نقصان پہنچے گا لیکن بے گناہوں کو ستانے اور تکلیف دینے کا وبال عامل پر بھی پڑے گا۔ اس لئے عاملوں کو بہت زیادہ احتیاط اس عمل میں کرنی چاہیے کہ کسی بے گناہ کو تکلیف نہ پہنچے، بلکہ گنہگار لوگوں کی جان کے خلاف بھی یہ عمل نہ پڑھا جائے تو مناسب ہے، کیونکہ قرآن مجید کی آیت کو کسی نامناسب اور جان لینے کے کام میں استعمال کرنا بہت بری بات ہے۔

یہ عمل آدھی رات کے وقت قبرستان میں پڑھا جاتا ہے، دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر شمال کی طرف رخ کر کے پڑھنا چاہیے، گیارہ دن پڑھا جائے۔ زوال ماہ میں اٹھارہ

تاریخ کو شروع ہو اور انتیسویں تاریخ کو ختم کر دیا جائے یعنی سترہ تاریخ کا دن ختم ہونے کے بعد اٹھارھویں تاریخ کی رات سے شروع ہو۔ اور اٹھائیسویں تاریخ کا دن ختم ہونے کے بعد انتیسویں رات کو ختم کر دیا جائے۔

طریقہ یہ ہے کہ کالا کمبل دو قبروں کے بیچ میں بچھایا جائے اور مٹی کے دو برتن دائیں بائیں رکھے جائیں، اور ان برتنوں میں دائیں طرف اکتالیس لونگیں اور بائیں طرف اکتالیس کالے ماش رکھ دیے جائیں، اور سامنے مٹی کے ایک برتن میں پانی رکھا ہو پھر یہ عمل پانسو مرتبہ پڑھا جائے، اس طرح کے دائیں طرف کے برتن میں لونگوں پر داہنا ہاتھ رکھ کر سو دفعہ پورا فقرہ پڑھے، اور سو کا عدد پورا ہونے کے بعد سات مرتبہ وَ ذُلِّنُوْا کی تکرار کرے، پھر سات مرتبہ ذُلِّنَا ۲ لا کی تکرار کرے، پھر سات مرتبہ شُدَّ يَدًا کی تکرار کرے، اس کے بعد بائیں طرف کالے ماش کے برتن پر بایاں ہاتھ رکھ کر ایک سو مرتبہ پورا فقرہ وَ ذُلِّنُوْا ذُلِّنَا ۲ لا شُدَّ يَدًا پڑھے اور ادھر بھی ذُلِّنُوْا سات مرتبہ ذُلِّنَا ۲ لا سات مرتبہ اور شُدَّ يَدًا سات مرتبہ کہے، اس کے بعد پھر دائیں طرف لونگوں پر داہنا ہاتھ رکھ کر ایک سو مرتبہ پڑھے، اور سات سات کی تکرار بھی کرے، پھر بائیں طرف کے برتن پر بایاں ہاتھ رکھ کر ایک سو مرتبہ پڑھے اور ادھر بھی سات سات بار تکرار کی جائے پھر سو مرتبہ پانی میں دونوں ہاتھ ڈال کر انگلیوں کو ڈبوے اور سو مرتبہ پورا فقرہ پڑھے، اور سات سات دفعہ تکرار بھی کرے

اس طرح گیارہ روز تک یہ عمل کیا جائے، جب نصاب ختم ہو جائے گا تو یہ لونگیں اور ماش اور یہ پانی دشمن کی مقہوری اور مغلوبی کے لئے کام میں آسکے گا یعنی اگر یہ چیزیں کسی طرح دشمن کی خواب گاہ میں یا رہنے کے مقام پر ڈال دی جائیں گی تو دشمن مغلوب و مقہور ہو جائے گا۔

اس عمل میں پرہیز یہ ہے کہ گیارہ دن تک رات کو سوائے گوشت کے اور کوئی غذا

استعمال نہ کی جائے، یعنی صبح اور دن میں دوسری غذائیں استعمال ہو سکتی ہیں۔ لیکن سورج غروب ہونے کے بعد ان گیارہ راتوں میں عامل کو سوائے گوشت کے چاہے وہ کسی طرح پکا ہوا ہو اور کوئی چیز کھانے کی اجازت نہیں ہے، گوشت میں گھی اور مصالحہ ڈال سکتے ہیں مگر سبزی یا کوئی اور غذا کی چیز نہیں ڈال سکتے، عامل رات کو دودھ یا پان یا حقہ یا تمباکو وغیرہ چیزیں بھی استعمال نہیں کر سکتا اور عمل کے لئے قبرستان میں جاتے وقت اور وہاں سے اپنی قیام گاہ تک آتے وقت بولنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔

میں نے اگرچہ یہ عمل لکھ دیا لیکن میں اس کی اجازت عام طور سے نہیں دے سکتا، جب تک کہ مجھے عمل کرنے والے حلفاً یقین نہ دلائیں کہ وہ کسی کو ناجائز طور پر اس عمل کے ذریعے تکلیف نہیں دیں گے

چوتھا عمل تسخیر سُخِّرَ لَنَا مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

یہ عمل تسخیر کا ہے لیکن تسخیر ذاتی ہے، دوسروں کی تسخیر کے لئے یہ عمل نہیں کیا جا سکتا عامل اپنی تسخیری قوت اس عمل کے ذریعے بڑھا سکتا ہے اور دوسروں کو تسخیری فائدہ پہنچانے کے لئے اس عمل سے کام نہیں لیا جا سکتا۔ اس عمل کا ایک موکل بھی ہے جو بعض عاملوں کو ان کی صورت میں نظر بھی آتا ہے، اور بعض عاملوں کو محض اس کی آواز آتی ہے اور بعض عامل اس کو مختلف صورتوں میں بہ حالت خواب دیکھتے ہیں۔

اس کا نصاب چالیس دن کا ہے، ترک حیوانات کا عمل ہے، یعنی چالیس دن تک سوائے جو کی روٹی اور بے گھی کی دال یا سبزی کے اور کوئی مرغن اور محرک غذا کھانے کی اجازت نہیں ہے، بشرطیکہ انسان میں جسمانی قوت زیادہ ہو، اور اگر جسمانی قوت کم ہو تو عامل دودھ کا استعمال کر سکتا ہے، کیونکہ اعمال میں مقوی غذاؤں سے پرہیز اس واسطے کرایا جاتا ہے کہ نفسانی اور حیوانی خواہشات مغلوب رہیں اور دل کی یکسوئی میں حارج نہ ہوں، لیکن

آجکل کے زمانے میں لوگوں کے جسم اتنے کمزور ہو گئے ہیں کہ بغیر کسی پرہیز اور احتیاط کے خودبخود نفسانی اور حیوانی جذبات کم ہو جاتے ہیں، کیونکہ لوگوں کو جسمانی قوت بڑھانے والی غذائیں میسّر نہیں آتیں۔ اس واسطے میں اکثر عاملوں کو جب کمزور دیکھتا ہوں تو ان کو ایسی غذائیں کھانے کی اجازت دیتا ہوں جو جسم کی گئی گذری قوتوں کو اعتدال پر لے آئیں، کیونکہ جس طرح زیادہ حیوانی قوتوں کے ہونے سے خیالات پراگندہ ہوتے ہیں، ایسے ہی زیادہ کم طاقتی اور کمزوری کے ہونے سے بھی خیالات کی یکسوئی جاتی رہتی ہے۔ شیخ سعدیؒ نے فرمایا ہے: "پراگندہ روزی پراگندہ دل"۔ لہذا اگر کوئی شخص زیادہ کمزور ہو اور اس کے جسم میں خون کی کمی ہو تو وہ مذکورہ عمل تسخیر میں مقررہ سادہ غذا اختیار کرنے کے ساتھ ہی دودھ کا استعمال کر سکتا ہے۔ کیونکہ دودھ میں حیوانی اور نفسانی قوتوں کو بڑھانے کا مادہ کم ہے، دودھ بہت لطیف غذا ہے۔ اس سے خون بڑھ جاتا ہے اور اعضاء کے اندر اعتدال قائم ہو جاتا ہے۔ البتہ بعض لوگوں کو دودھ موافق نہیں آتا، اور اس سے تبخیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اور تبخیر سے خیالات پراگندہ ہوتے ہیں، ایسے لوگوں کو کوئی اور ہلکی اور مقوی غذا تجویز کر لینی چاہیے، لیکن وہ غذا گوشت کی ہرگز نہ ہو، کیونکہ گوشت اس عمل تسخیر میں نہایت سخت ممنوع ہے اور گوشت کھانے سے فوراً ایسی حیوانیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے خیالات کی یکسوئی برباد ہو جاتی ہے، اور خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

رجعت

اوپر جتنے عمل بیان کئے گئے ان سب میں صرف دو تین ایسے عمل ہیں جن میں رجعت کا اندیشہ ہے، ورنہ باقی سب عمل ہر قسم کی رجعت کے اندیشے سے پاک ہیں، مثلاً دشمن کی مقہوری کے عمل میں رجعت کا اندیشہ زیادہ ہے میں آگے کسی جگہ رجعت کا علاج بھی لکھ دوں گا تاکہ اگر کسی شخص پر رجعت ہو جائے تو وہ یا اس کے وارث علاج کر سکیں اس عمل میں بھی رجعت کا اندیشہ ہے، اگر ترک حیوانات کی مذکورہ احتیاطوں کے

خلاف کوئی بات ہو جائے، اس لئے پوری احتیاط کے ساتھ یہ عمل کرنا چاہیئے۔

یہ عمل چاند کی پہلی تاریخ کو یعنی چاند دیکھنے کے بعد پہلی ہی رات سے شروع کر دینا چاہیے۔ اور دوسرے چاند کی ان تاریخوں میں ختم کر دینا چاہیے، جن میں چالیس دن پورے ہوتے ہوں۔

نصاب کی تعداد سوا لاکھ ہے، یہ سوا لاکھ چالیس دن میں تقسیم کر لئے جائیں عامل کو اختیار ہے کہ وہ رات کو بھی پڑھے اور دن کو بھی پڑھے، یا صرف رات کو پڑھے یا صرف دن کو پڑھے، البتہ جگہ کا مقرر کرنا ضروری ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ عمل سے فارغ ہونے کے بعد بیہودہ اور فضول باتوں میں مصروف نہ ہو، نہ ایسے لوگوں کے ملے نہ ایسی جگہ بیٹھے جہاں فضول باتیں ہو رہی ہوں، بلکہ جہاں تک ممکن ہو سب سے الگ تھلگ رہے اور سوائے ضرورتوں کے بیکار ملنا جلنا چھوڑ دے، البتہ ضرورت کے وقت ملنا جلنا اور بولنا چالنا جائز ہے۔

گیارھویں دن یا اکیسویں دن یا اکتیسویں دن یا چالیسویں دن بعض عاملوں کو موکل نظر آجاتا ہے، اور بعض عامل گیارھویں دن سے پہلے ہی اپنی پشت کی طرف یا چھت میں کسی شخص کی آواز سنتے ہیں جو نظر نہیں آتا، وہ عامل کا نام لے کر پکارتا ہے اور جب موکل سامنے آتا ہے تو عموماً عامل کی شکل میں ہوتا ہے، وہ کچھ بولتا نہیں چپ چاپ نظر آتا ہے بعض اوقات آسمان زمین کے بیچ میں معلق ہوتا ہے، اور بعض دفعہ اس کے چہرے پر ہلکا سا تبسم بھی ہوتا ہے، اور بعض اوقات وہ اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اشارہ کرتا ہے کہ عمل بند کر دو، اس سے زیادہ اور کوئی تکلیف موکل نہیں دیتا نہ کسی خوفناک شکل میں آتا ہے، اور عمل پورا ہو جانے کے بعد بھی اس کا بلانا عامل کے اختیار میں نہیں ہوتا بلکہ موکل خود ہی جب چاہتا ہے عامل کے سامنے آجاتا ہے، یا غیبی آواز کے ذریعے عامل کو بتا دیتا ہے کہ اس کو فلاں کام کرنا چاہیئے، اور فلاں کام نہیں کرنا چاہیے۔ یا

خواب میں آکر عامل کو اچھے مشورے دیتا ہے۔

لیکن اگر موکل نظر نہ آئے اور غیبی آواز بھی نہ سنی جائے اور خواب میں بھی کچھ دکھائی نہ دے تب بھی اس عمل کے پورا ہونے کے بعد انسان کی مقبولیت بڑھ جاتی ہے یعنی دوسرے لوگ خود بخود عامل کے مسخر اور مطیع اور تابع ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل دنیا دار ہے تو اس کے دوستوں میں اور اس کے افسروں میں اس کی عزت ہوتی ہے۔ اور اگر عامل کسی خاص شخص سے تعلق اور دوستی قائم کرنا چاہتا ہے تو اس میں بھی اس کو کامیابی ہو جاتی ہے اور اگر عامل تارک دنیا ہے تب بھی خلقت میں اس کی طرف رجوعات بڑھ جاتی ہیں، اور اس کی عزت و وقعت بھی زیادہ ہونے لگتی ہے۔

ایک بڑا اثر اس عمل کا یہ ہوتا ہے کہ عامل کو ایک طرح کی دست غیب کا فائدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کی آمدنی میں خلاف امید اور خلاف توقع ترقی ہونے لگتی ہے اور اس کے خرچ میں برکت ہو جاتی ہے۔ یعنی اگر عامل ایک روپیہ خرچ کرے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانچ روپے خرچ کرکے ہر چیز حاصل کی گئی ہے۔ گویا عامل کے سب کاموں میں غیبی برکت اور ترقی نظر آنے لگتی ہے۔

دست غیب کا یہ مطلب نہیں ہے جیسا کہ عوام سمجھتے ہیں۔ کہ تکئے کے نیچے سے روزانہ رقم مل جائے، بلکہ یہ مطلب ہے کہ انسان کے ارادے پورے ہوں اور اس کی آمد و خرچ میں برکت ہو اور اس کو ایسی جگہ سے فائدے ہوں جو اس کے خیال میں بھی نہ پہنچے

یہ عمل میرے تجربے میں آچکا ہے، اور میں ذاتی طور سے اس کو نہایت ہی مفید سمجھتا ہوں۔ اور میں نے جن لوگوں کو یہ عمل بتایا ان کو بھی اس سے بہت فائدہ ہوا اس واسطے میں ہر شخص کو اس عمل کی اجازت دیتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ جو شخص بھی اس عمل کی زکات دے دیگا۔ اس کو ضرور ایسا فائدہ ہوگا کہ وہ اعمال کی تاثیر کو ماننے لگے گا۔

پانچواں عمل نقش تسخیر!

زکریا	
ک ص	ہ ص
ی ص	ع ص
مریم	

یہ نقش حروف مقطعات کا ہے جن کی حزب البحر میں تین بار تکرار آئی ہے، اور جو سورۂ مریم کے شروع حروف مقطعات ہیں۔

جس طریقے سے یہ نقش بنایا گیا ہے ایسے ہی خانے بنا کر حروف لکھے جائیں ترتیب یہ ہے کہ پہلے خانے میں پہلا اور آخری حرف، دوسرے خانے میں دوسرا اور آخری حرف تیسرے خانے میں تیسرا اور آخری حرف، چوتھے خانے میں چوتھا اور آخری حرف اوپر خانے میں اسم زکریا، اور نیچے کے خانے میں اسم مریم، یہ تعویذ محبت اور تسخیر کے واسطے نہایت مفید ہے، اور اس کی زکوٰۃ اور نصاب مقرر ہے، چالیس دن میں سوا لاکھ تعویذ زعفران سے لکھے جاتے ہیں، اور ان تعویذوں کی گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر گولیاں مچھلیوں کے لئے دریا یا تالاب میں ڈالی جاتی ہیں جب تک یہ نقش سوا لاکھ نہ لکھا جائے اور ٹھیک چالیس دن کے اندر یہ تعداد پوری نہ ہو، اس تعویذ کا نصاب پورا نہیں ہوتا، اور نہ زکوٰۃ ادا ہوتی ہے۔

زکات اور نصاب ادا ہونے کے بعد یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر کسی کو کھلایا یا پلایا جائے تو وہ مسخر ہو جاتا ہے اور اگر اپنے بازو پر باندھ لیا جائے تو ہر شخص کی نظروں میں عزت اور وقعت پیدا ہو جاتی ہے، اور اگر اس تعویذ کو پانی میں گھول کر سرمہ اس میں حل کر لیا جائے تو جو شخص وہ سرمہ لگائے گا دوسرے اس کے مسخر ہو جائیں گے، اور اگر یہ تعویذ لکھ کر کسی مطلوب کے تکیے میں سی دیا جائے تو وہ مطلوب مطیع ہو جائے گا۔ بہر حال تسخیر و محبت کے لئے اس نقش میں بہت عجیب و غریب تاثیریں ہیں، اور اس کو عمل میں لانے

کی میری طرف سے اجازت ہے :۔

چھٹا عمل ردّ بلا اُنصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ

اس عمل کا کوئی نصاب یا زکات مقرر نہیں ہے جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آجائے یا کسی بلا کا اندیشہ ہو تو وہ اور اس کے بیوی بچے اور دوست احباب ملکر رات کے اندھیرے میں گیارہ سو دفعہ اس دعا کو پڑھیں، خدا نے چاہا ایک ہی رات کے پڑھنے میں بلا او مصیبت ٹل جائے گی :۔

ساتواں عمل کشائش رزق وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ

اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور یہ رزق کی ترقی اور روزگار حاصل ہونے اور غیبی برکت میسر آنے کے لئے بہت مفید ہے، صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک پڑھا جاتا ہے، ایک سو تیئیس ۱۲۳ مرتبہ پڑھنا چاہیے اس دعا کے ۲۳ حروف ہیں گیارہ نقطے والے ہیں ۱۱ اور بارہ بے نقطہ ہیں. جس دن عمل شروع ہو اس دن مشرق کی طرف منہ کر کے ایک سو تیئیس دفعہ پڑھا جائے، اس کے بعد دوسرے دن مغرب کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے، اس کے بعد تیسرے دن شمال کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے پھر چوتھے دن جنوب کی طرف رخ کر کے پڑھا جائے، چار دن میں اس کا نصاب پورا ہو جاتا ہے چوتھے روز پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر بھنے ہوئے اور چھلے ہوئے چنے ملا کر خواجہ خضر علیہ السلام کی نیاز دی جائے، اور پھر وہ چنے اور کشمش روزانہ تھوڑے تھوڑے عامل خود ہی کھا لیا کرے ساتویں دن خدا نے چاہا اس کے رزق میں کشائش کے آثار پیدا ہو جائیں گے، یا خواب میں اس کو کشائش رزق کے طریقے اور راستے بتا دیئے جائیں گے

اس عمل کو عورت مرد مسلم غیر مسلم سب ہی کر سکتے ہیں. بہت مفید ہے اور بہت با تاثیر ہے، دوران عمل میں کسی قسم کا پرہیز اور احتیاط نہیں ہے۔

آٹھواں عمل دست غیب وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

اس عمل کی بھی زکات مقرر ہے اور یہ عمل رزق کی ترقی اور غیبی ذرائع سے رزق کی فراخی اور تجارتی کاروبار میں برکت کے لئے بہت مفید ہے، اکیس دن پڑھا جاتا ہے ایک سو بائیس دفعہ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ پڑھنا چاہیے پہلی تاریخ سے شروع ہو اور اکیس تاریخ کو ختم ہو کوئی احتیاط اور پرہیز اس عمل میں نہیں ہے، سب حلال چیزیں کھانے کی اجازت ہے. کئی آدمی مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں، کسی دوسرے کے واسطے پڑھنا ہو تب بھی پڑھا جا سکتا ہے.

نواں عمل روح حزب البحر

کٓہٰیٰعٓصٓ سے لیکر وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا تک

جس میں میری کتاب اعمال حزب البحر کی بارہ سطریں ہیں، دعائے حزب البحر کی روح موجود ہے، اور اگر اتنے حصے کو ذیل کے طریقے کے موافق علیحدہ پڑھا جائے، تو دارین کے مقاصد میں فائدہ ہوگا، یہ عمل ہر عروج ماہ میں سات دن پڑھا جائے تو نصاب اور زکوٰۃ ادا ہو جائے گی عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ستر مرتبہ پڑھنا چاہیئے. ستر بادام کے دانے گنکر رکھ لئے جائیں. اس پر شمار ہو جب سات دن پورے ہو جائیں تو وہ بادام چھیل کر رکھ لے جائیں، اور چھلکوں کو کسی ایسی جگہ ڈال دیا جائے جہاں بے ادبی کا اندیشہ نہ ہو، اور گریاں ستر دن میں ایک گری روز کر کے کھالی جائیں، پھر روزانہ صرف سات مرتبہ سوتے وقت پلنگ پر لیٹ کر یہ حصہ پڑھا جائے. اس کے عامل کی زبان میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے اور جو

عہ دعائے حزب البحر اس کتاب کے پہلے حصے میں ہے، ہدیہ دو روپے پچاس پیسے۔

ائل اور محاسن دعائے حزب البحر کے ہیں، وہ بھی عامل کو میسر آتے ہیں، اور ان کے
اوہ بھی بہت سی مفید تاثیریں عامل کے قبضے میں آجاتی ہیں۔ میں نے اس کو خود بھی آزمایا ہے
ر دوسروں کو بھی بتایا ہے، اور ہر شخص نے اس کو مفید پایا۔ میری طرف سے اجازت عام ہے۔

دسواں عمل مقہوری اعداء

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

یہ عمل دشمنوں کو مغلوب اور مقہور کرنے کے لئے مفید ہے۔ اگر کئی دشمن ہوں تو
یادہ اثر ہوتا ہے، مگر اس میں بھی وہی تاکید ہے کہ کسی کو ناحق نقصان پہنچانے کی
شش نہ کی جائے، اور پہلے اچھی طرح تحقیق کر کے سمجھ لیا جائے کہ جن لوگوں کے خلاف یہ
ل کرنا ہے وہ درحقیقت دشمن ہیں بھی یا نہیں، کیونکہ بعض اوقات سنی سنائی باتوں
ے انسان غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور ان لوگوں کو دشمن سمجھ لیتا ہے جو درحقیقت
شمن نہیں ہوتے۔

اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ ٹھیک سورج کے زوال کے وقت جنگل میں جا کر جہاں لوگوں
آمد و رفت نہ ہو، سر ننگا کیے ایک سو ایک دفعہ پڑھے اور آنکھیں بند کیے ہوئے کھڑا رہے،
ب ایک سو ایک دفعہ پڑھ چکے تو زمین پر قبلہ رخ بیٹھ جائے اور پانچ دفعہ داہنا ہاتھ اٹھا
کے زمین پر مارے اور زبان سے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہے اور دل میں دشمنوں کا خیال
کھے، یعنی ان کا تصور کرے، اور پھر پانچ دفعہ بایاں ہاتھ اٹھا کر زمین پر مارے اور ہر دفعہ

زمین پر مارے، خدا نے چاہا دشمن مغلوب و مقہور ہو جائیں گے، اس کی اجازت بھی عام
نہیں ہے ذاتی اطمینان کرنے کے بعد اجازت دی جا سکتی ہے۔

گیارھواں عمل، بڑے دشمن پر غلبہ

یہ عمل بھی درحقیقت وہی دسواں عمل ہے، یعنی شَاهَتِ الْوُجُوْهُ مگر اس کا
نصاب بڑا ہے، اور ذرا مشکل ہے، اور محنت کا ہے، چار چلوں میں پڑھا جاتا ہے، یعنی
پہلے ایک چلہ چالیس دن کا پورا کر کے چالیس دن خالی چھوڑ دے، پھر دوسرا چلہ کر کے
پھر چالیس دن خالی چھوڑ دے، پھر تیسرا چلہ کرے، پھر چالیس دن خالی چھوڑ دے، پھر
چوتھا چلہ کرے، اس کے بعد یہ عمل پورا ہو جائے گا، اور عامل کی زبان میں ایسی تاثیر
ہو جائے گی کہ اگر چاروں طرف سے گولے اور گولیاں آ رہی ہوں اور بے شمار دشمن حملہ آور
ہو رہے ہوں تو عامل ایک دفعہ ان کو مخاطب کر کے داہنے ہاتھ کا اشارہ کرے اور زبان سے
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہے، سب ہتھیار بے کار ہو جائیں گے، اور سب دشمن بھاگ جائیں گے
یہاں تک کہ اگر عامل اڑتی ہوئی چیلوں اور کوؤں یا اور موذی جانوروں کی طرف
ہاتھ سے اشارہ کرے گا اور شَاهَتِ الْوُجُوْهُ زبان سے کہے گا تو وہ جانور اڑتے
اڑتے زمین پر گر پڑیں گے، غرض عجیب و غریب قوت عامل میں پیدا ہو جائے گی۔

چلّے کا طریقہ

[illegible]

چیزیں ترک کرتی ہوں گی، عورت سے الگ رہنا اور سورج غروب ہونے سے طلوع ہونے تک کسی سے بولنے کی اجازت نہیں ہوگی، نہ اشارے سے نہ لکھنے سے نہ زبان سے نہ اور کسی طرح سے، ہر طرح بولنے کی ممانعت ہے۔ چالیس دن میں سوا لاکھ تعداد پوری کرنی ہوگی سورج غروب سے طلوع ہونے تک جون سا وقت مناسب ہو عمل کے لئے اختیار کر لیا جائے مگر یہ پابندیاں تارک دنیا لوگوں سے ہو سکیں گی، دنیا دار لوگ اس مشکل کام میں نہ پڑیں کیونکہ اگر ایک دن بھی کسی شرط کو توڑا تو چلّہ پورا خراب ہو جائے گا، یا اگر دوسرے یا تیسرے یا چوتھے چلّے میں کوئی غلطی ہو گئی تو گذشتہ سب چلّے خراب ہو جائیں گے۔

بے شک اس عمل کی شرائط بہت مشکل ہیں، لیکن تاثیرات بھی بہت اعلیٰ ہیں اس عمل سے تصور کی قوت بھی بڑھ جاتی ہے اور یہ عمل کرنے کے بعد ہر تسخیر کواکب اور تسخیر جنات بھی آسان ہو جاتی ہے، لیکن ان چار کٹھن منزلوں سے یا بڑے بڑے چار سمندروں سے عبور کر کے جانا پڑتا ہے۔

اس عمل کی بھی عام اجازت نہیں دی جا سکتی، صرف معلومات کے لئے اس میں لکھ دیا ہے، ورنہ میں جانتا ہوں کہ اس زمانے میں لوگوں کو پکی پکائی روٹی اور پیسا پسایا آٹا درکار ہے، کوئی شخص اپنے ہاتھ سے چکی پیس کر آٹا نہیں چاہتا اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکانے کی زحمت میں پڑنا بھی گوارا نہیں کرتا چار چلّوں کی محنت کوئی نہیں کریگا۔ اور اگر کسی نے ہمت کی تو ایک دو چلّوں کے بعد تھک کر بیٹھ جائے گا کیونکہ اب انسانوں کی ہمتیں بہت کمزور ہو گئی ہیں، اور پہلے زمانے کے عزم اور ارادے محض افسانہ رہ گئے ہیں۔

بارھواں عمل نقش مقہوری
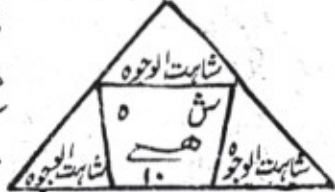
دشمنوں کی مغلوبیت اور مقہوریت کے لئے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کا ایک نقش بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کا نقش یہاں درج ہے یہ تعویذ کسی روشنائی سے لکھ کر اور لپیٹ کر کالے کپڑے میں سی دیا جائے، پھر بکری کی کلیجی کے نرخرے میں یہ تعویذ ڈال کر اوپر دس کنکر ڈال دیے جائیں، اس کے بعد نرخرے کا منہ کسی ڈورے سے خوب باندھ دیا جائے اور وہ کسی تالاب یا ندی یا دریا کنوئیں یا نل کے قریب جہاں پانی کی سیل ہو ایک ہاتھ گہرا گڈھا کھود کر دبا دی جائے اور دبانے کے وقت دشمنوں کا نام دس دس دفعہ لیا جائے۔

شاہت الوجوہ
شاہت الوجوہ
شاہت الوجوہ
ش ۵
ھ
ے
۱۰

تیرھواں عمل قہر کی ہوا

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کو کسی ایسے پیپل کے درخت کے دس پتوں پر الگ الگ لکھ دیا جائے، جو دشمنوں کے گھروں کے قریب ہو اور اتنا قریب ہو کہ جب ہوا پیپل کے پتوں کو ہلائے تو اس کی ہوا ان کے گھروں تک جا سکے یعنی دس بیس تیس دو سو تین سو قدم کے فاصلے تک وہ پیپل ہو۔ مگر ایسے وقت لکھا جائے کہ دشمنوں کو اس تحریر کا علم نہ ہو سکے، ورنہ اگر دشمنوں نے ان پتوں کو توڑ کر کسی کنوئیں میں ڈال دیا تو عامل کو نقصان پہنچ جائے گا پتوں پر ہر وہ شخص لکھ سکتا ہے جس نے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کا پہلا نصاب ادا کیا ہو یعنی چھوٹا نصاب جس نے ادا کیا ہو وہ اگر پیپل کے پتوں پر لکھ دے گا تو اثر ہوگا ورنہ نہیں البتہ لکھنے کے وقت دشمنوں کے نام دس دس بار لینے ہوں گے۔

چودھواں عمل ، دروازے کی برکت

اگر بسم اللہ یا مُبِیۡنُ کسی پتھر پر یا کسی اور دھات پر یا کاغذ پر لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو بہت برکت ہوگی ، اور اس گھر کی بلائیں دور ہوں گی ، اس میں کسی عمل اور نصاب کی ضرورت نہیں ہے ۔ حزب البحر کے کسی عامل سے اس کو لکھوا لیا جائے یا عامل کی اجازت سے کوئی کاتب لکھدے ، میری طرف سے بھی اجازت ،

پندرھواں عمل ، حصول اولاد

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ نہ رہتی ہو یا نرینہ اولاد نہ ہوتی ہو تو اس عمل کا نصاب ادا کرے حُمَّ الۡاَمۡرُ وَجَاءَ النَّصۡرُ (ترجمہ) "فرمایا گیا کام اور آگئی خدا کی مدد" یہ عمل نو دن تک عروج ماہ میں نماز مغرب کے بعد پڑھا جاتا ہے ۔ ایک سیب اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور نو سو مرتبہ یہ عمل پڑھا جائے اور پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے اور پھر وہ سیب آدھا خاوند کو کھلا دیا جائے اور آدھا بیوی کو ، سیب کو چھیلا نہ جائے البتہ اندر کے بیج اس کے نکال دیئے جائیں ، اسی طرح نو دن تک تو سیب کھلائے جائیں اور عمل کے دوران میں یہ تصور قائم رکھا جائے کہ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو خدا اولاد دے اور اگر زندہ نہ رہتی ہو تو خدا زندہ رکھے ، اور اگر لڑکا نہ ہوتا ہو تو خدا لڑکا دے ۔ بہت مفید و مجرب ہے ، ہر شخص کو اس کے کرنے کی اجازت ہے ، کوئی پرہیز وغیرہ اس میں نہیں ہے ۔

سولھواں عمل ، نقش حب یقینی

حم	ق	س	ع ق س
ع	حم	ق	حم
س	ع	حم	حم

۹۹۹

ہر قسم کے جائز مطلوب کو مسخر کرنے کے لیے یہ تعویذ کام دے سکتا ہے ، کسی حرام یا ناجائز کام میں استعمال کیا گیا تو الٹا اثر ہو جائے گا ۔

کیونکہ قرآن شریف کا نقش ہے ، اس کو کسی ناجائز معاملے میں استعمال کرنا شریعت کی رو سے بھی ناجائز ہے اور ادب قرآنی کے لحاظ سے بھی بہت نامناسب ہے ، یہ نقش ہر قسم کی محبتوں میں کام دے سکتا ہے ، مثلاً اولاد ، ماں باپ سے منحرف ہو یا ماں باپ اولاد سے بیزار ہوں یا خاوند بیوی سے بے پروا ہو یا بیوی شوہر سے بیزار ہو یا بھائی بھائی میں نفاق ہو یا دوستوں میں افتراق ہو ، یا کوئی شخص جائز طور سے کسی عورت کو اپنے نکاح میں لانا چاہتا ہو ، یا کوئی عورت جائز طور سے کسی مرد سے نکاح چاہتی ہو تو یہ نقش فائدہ دیگا ، اور یقینی فائدہ دے گا ۔ اسی واسطے میں اس نقش کو حب یقینی کہتا ہوں ، لیکن عامل کو اس کی بھی زکوٰۃ دینی پڑتی ہے ۔ اور چالیس دن میں سوا لاکھ تعویذ زعفران سے لکھ کر گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر دریا یا تالاب کی مچھلیوں کو ڈالی جاتی ہیں ۔ نصاب ادا ہونے کے بعد پھر یہ تعویذ گلاب یا کیوڑے کے عرق اور زعفران سے لکھا جاتا ہے ، اور لکھنے کے بعد جس طریقے سے ممکن ہو مطلوب کے کھانے یا پانی میں ملا دیا جاتا ہے ۔ یا اس کے تکیے میں رکھ دیا جاتا ہے ، یا اس کے کسی لباس میں نامعلوم طریقے سے رکھوا دیا جاتا ہے ایسا لباس جو اس کے جسم پر رہتا ہو ، اور اگر ان میں سے کوئی طریقہ ممکن نہ ہو اور کوئی درخت مطلوب کے مکان کے قریب ہو تو یہ تعویذ سبز ریشمی کپڑے میں سی کر درخت کے پتوں میں باندھ دیا جائے اس کی ہوا مطلوب کے گھر میں جائے گی تو اثر ہوگا ۔ اس تعویذ پر طالب و مطلوب کے نام لکھنے کی ضرورت نہیں ہے ، البتہ عامل کو تعویذ لکھنے کے وقت طالب و مطلوب کے ناموں اور صورتوں کا تصور کرنا چاہیئے ۔ اور اگر مطلوب کوئی ایسا ہو جس کو عامل نے نہ دیکھا ہو ، یا نہ دیکھ سکتا ہو ، تو محض اس کا حلیہ معلوم کر کے تصور کر لینا کافی ہے ۔

اس نقش کے لکھنے اور لکھوانے اور استعمال کرنے اور استعمال کرانے کی عام اجازت ہے ، لیکن دوبارہ تاکید کی جاتی ہے کہ کسی ناجائز اور حرام کام میں استعمال نہ کیا جائے ورنہ بہت نقصان ہوگا ۔

سترھواں عمل، حصار ردِّ سحر

اگر کسی شخص کے متعلق یہ شبہ ہو کہ اس پر کسی نے جادو کیا ہے تو اس اثر کو دور کرنے کے لیے حزب البحر کا ایک حصار استعمال کرنا چاہیے، مگر یہ حصار وہی شخص استعمال کر سکتا ہے جو حزب البحر کا نصاب دے چکا ہو، اور عامل ہو۔

حصار کی ترکیب یہ ہے کہ بیمار کو یعنی جس پر جادو ہونے کا شبہ ہو اس کو چت لٹا دیا جائے، پاؤں مشرق کی طرف ہوں اور سر مغرب کی طرف ہو، اور عامل شمال کی طرف پشت کرکے مریض کے سامنے بیٹھ جائے اور ایک دفعہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے سر کی طرف اشارہ کرے اور دوسری دفعہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے پاؤں کی طرف اشارہ کرے۔ پھر تیسری دفعہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے دائیں طرف یعنی جنوب کی طرف اشارہ کرے، پھر چوتھی دفعہ حٰمٓ کہہ کر بائیں طرف شمالی رخ اشارہ کرے پھر پانچویں دفعہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے اوپر ہاتھ لے جاکر آسمان کی طرف اشارہ کرے اور پھر چھٹی دفعہ حٰمٓ کہہ کر مریض کی طرف انگلی سے اس طرح اشارہ کرے کہ انگلی زمین کی طرف جھکی ہوئی ہو، پھر ساتویں دفعہ حٰمٓ کہہ کر تالی بجائے اور اس طرح سات دفعہ یہ عمل کیا جائے یعنی ہر دفعہ ساتوں اشارے ہوں، خدا نے چاہا سات روز میں جادو کا اثر بالکل جاتا رہے گا۔ اور اگر اس کے بعد بیمار اچھا نہ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ جادو نہیں ہے، بلکہ کوئی بیماری ہے، کیونکہ چاہیے کیسا ہی سخت سے سخت جادو ہو۔ اس عمل سے لازمی طور پر سات دن میں ضرور ضرور جاتا رہے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اور میں اس کی عام اجازت دیتا ہوں

اٹھارھواں عمل، رفع تکلیف نسواں

یہ عمل عورتوں کے لیے مخصوص ہے، یعنی اگر عورتوں کو کسی قسم کی تکلیف پیش آئے تو وہ

یہ عمل کریں، خدا نے چاہا کامیابی ہوگی، مثلاً کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے تکلیف ہے، یا اپنے ماں باپ کی طرف سے تکلیف ہے، یا سسرال میں ساس نندیں وغیرہ ستاتی ہیں یا اولاد کی طرف سے دکھ ہے یعنی اولاد نافرمان ہو گئی ہے، یا خاوند کے مر جانے یا وارثوں کے اٹھ جانے کی وجہ سے کوئی تکلیف ہے تو یہ عمل مفید ہوگا۔

عمل یہ ہے، سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا

یہ عمل رات کو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک دفعہ پڑھا جاتا ہے اور اکیس دن میں اس کا نصاب ادا ہو جاتا ہے، بیچ میں ناغہ نہ ہونا چاہیے اس واسطے ایسی تاریخ میں شروع کیا جائے کہ نسوانی ایام نئے نئے ختم ہوئے ہوں، تاکہ اکیس دن تک مسلسل پڑھا جا سکے، کیونکہ عورتوں کے لیے مہینہ میں اندازاً ایک ہفتہ ایسا ہوتا ہے جس میں وہ نماز بھی نہیں پڑھ سکتیں، اور اس زمانے میں یہ عمل بھی نہیں ہو سکے گا۔

دورانِ عمل میں کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں ہے۔ صرف یہ پابندی ہے کہ جس وقت اور جس جگہ پہلے دن عمل شروع کیا جائے اسی جگہ اسی وقت اکیس دن تک جاری رہے، جگہ اور وقت میں تبدیلی ہرگز نہ ہو، ورنہ عمل کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔

اس عمل میں رجعت کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ اگرچہ یہ عمل با موکل ہے کیونکہ اس عمل کے چند فرشتے موکل بھی ہیں، جن کا تعلق عرشِ اعظم سے ہے، اور عامل عورتوں کو خواب میں وہ فرشتے نظر بھی آتے ہیں اور اچھے مشورے بھی دیتے ہیں۔ عمل پڑھنے سے پہلے وضو کر لینا چاہیے، اور خوشبو بھی پاس رکھنی چاہیے۔ روزانہ ترتیب میں کوئی حرج نہیں ہے جب اکیس دن پورے ہو جائیں اور نصاب ادا ہو جائے تو پھر اپنے کسی مقصد کے لیے اس کو صرف اٹھارہ مرتبہ پڑھنا کافی ہے، کیونکہ اس عمل کے حرف بھی اٹھارہ ہیں، اور اٹھارہ دفعہ پڑھ کر خدا سے دعا کرنی چاہیے، انشاء اللہ مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی، اس عمل کی

سب عورتوں کو اجازت دیتا ہوں :۔

انیسواں عمل، دفع زہر

یہ عمل زہر اور نظر اور سحر تینوں کو مفید ہے، یعنی اگر کسی شخص پر نظر ہو گئی ہو یا کسی نے سحر کر دیا ہو یا زہر کھلانے کا شبہ ہو تو یہ عمل مفید ہوگا۔ اور اگر اس عمل کا عامل پانی دم کر کے پلائے اور عمل کا نقش لکھ کر گلے میں ڈال دے یا بازو پر باندھ دے تو جادو اور نظر اور زہر اس پر اثر ہی نہ کر سکیں گے، اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور عمل یہ ہے :۔

لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِ اللّٰہِ شَیْءٌ (ترجمہ) نہیں نقصان پہنچا سکتی اللہ کے نام کی برکت سے کوئی چیز بھی" یہ عمل صبح سورج کے طلوع کے وقت اور دوپہر کو ٹھیک زوال کے وقت اور شام کو ٹھیک غروب کے وقت سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ عامل کھڑے ہو کر پڑھتا ہے، اور اپنے دونوں ہاتھ کلائیوں تک پانی کے اندر ڈبوئے رکھتا ہے، چالیس دن مسلسل پڑھنا چاہیئے، ناغہ نہ ہو، کھانے پینے کی کوئی احتیاط نہیں، اور اس کے مذکورہ ترکیب کے اور کوئی ترکیب بھی نہیں ہے، جب نصاب پورا ہو جائے تو ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دینا کافی ہے، پانی پر دم کیا جائے یا کسی اور کھانے پینے کی چیز پر۔ اس کے کھلانے پلانے سے نظر بد اور جادو، اور زہر کا اثر جاتا رہے گا، اور اگر تندرست آدمی پر سات روز تک مسلسل یہ عمل دم کیا جائے تو پھر اس شخص پر نظر اور سحر اور زہر کا اثر نہیں ہوگا :۔

بیسواں عمل، نظر کا تعویذ

یہ تعویذ کسی روشنائی سے طلوع آفتاب، زوال آفتاب اور غروب آفتاب، کے وقت ایک دفعہ لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی اور تعویذ آگ میں ڈال دیا جائے اور سات روز تک یہ عمل ہو، سات دن کے بعد یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر جس مریض کو پلایا

۷۸۶

لا یضر مع اسم اللہ شئی

ل ا ی ض ر م ع ا س م ا ل ل ہ
ش ی ء

ز ی ش ہ ا ل ل م س ا ع م
ر ع ن ی ا ل

۹۶۲ ——— ۱۱

جائے گا۔ فائدہ ہوگا۔ یعنی سات دن کے بعد مذکورہ عمل سے اس تعویذ کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اور سات دن پورے ہو چکیں گے، تو پھر عامل اس نقش کو استعمال کر سکے گا۔ اس نقش کی ہر شخص کو اجازت ہے :۔

اکیسواں عمل، مشاہدہ حق

جتنے اعمال اوپر لکھے گئے ہیں، وہ سب انسانی ضرورتوں کے ہیں جن کا تعلق دنیاوی مقاصد سے ہے، اب آخر میں ایک عمل ایسا بھی لکھا جاتا ہے جو حزب البحر کا ہے، اور اس کا تعلق باطنی ترقی سے ہے۔ عمل یہ ہے :۔ عَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیْنَا (ترجمہ) "اللہ کی آنکھ ہم کو دیکھ رہی ہے" اس عمل میں سترہ حرف ہیں، اور اس کے پڑھنے کی تعداد سترہ سو ہے تہجد کے وقت نماز سے فارغ ہو کر یہ عمل پڑھا جاتا ہے، اور کھڑے ہو کر پڑھا جاتا ہے اور بلند آواز سے پڑھا جاتا ہے۔ تسبیح ہاتھ میں لے کر پڑھنا چاہیئے، اور اس کے مطلب و معانی کا تصور رکھنا چاہیئے، سترہ دن تک، پھر رات کو سترہ سو دفعہ پڑھا جائے، اور جب سترہ تسبیح پوری کرے تب بیٹھ جائے اور آنکھیں بند کر کے تصور کرے کہ خدا مجھ کو دیکھ رہا ہے، چالیس سانس تک یہ تصور ہو۔ پھر دوسرا تصور کرے کہ میں خدا کو دیکھ رہا ہوں، اور چالیس سانس یہ تصور کرے سترہ دن کے بعد جب نصاب ختم ہو جائے تب تہجد کے وقت یا عشاء کے بعد صرف سترہ مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے، البتہ تصور دونوں قسم کا یعنی "میں خدا کو دیکھ رہا ہوں"، اور

خدا مجھے دیکھ رہا ہے" برابر جاری رکھنا چاہیے۔

عمل کے دوران میں چشم باطن کو مشاہدات شروع ہو جائیں گے، ورنہ نصاب پورا ہونے کے بعد تو ضرور مشاہدات ہونے لگیں گے۔ سترہ دن تک شام کو کھانا نہ کھایا جائے صرف دودھ پی لیا جائے تاکہ معدہ ہلکا رہے۔ اول آخر درود شریف پڑھنا بھی ضروری ہے، سترہ مرتبہ پہلے اور سترہ مرتبہ بعد۔ اس عمل کی بھی میری طرف سے اجازت ہے۔

دعائے اختتام کے اعمال

بے نصاب کی دعائیں

اوپر جتنی دعائیں اور تعویذ اور اعمال درج کئے گئے ہیں ان میں سے اکثر نصاب اور زکوٰۃ کے ماتحت ہیں، لیکن یہ اعمال انہی حضرات کے لئے زیادہ موزوں ہیں جو عامل ہیں، یا عاملوں کی طرح زیادہ فرصت رکھتے ہیں، یا کسی خاص ضرورت کی وجہ سے زکوٰۃ اور نصاب ادا کرکے کوئی خاص عمل کرنا چاہتے ہیں، لہٰذا ان لوگوں کے لئے جن کو فرصت کم ہے، اور دل میں خدا کی یاد یا دعا کا شوق ہے۔ کسی مقصد کے لئے یا بغیر کسی غرض کے محض دل کی تسلی اور تسکین کے لئے کوئی عمل یا دعا پڑھنی چاہتے ہیں ان کو ذیل کی دعائیں اور اعمال پڑھنے کی تلقین کی جاتی ہے، ان دعاؤں اور عملیات میں کسی قسم کی پابندی یا نصاب ادا کرنے کی شرط نہیں ہے۔

پہلی دعا، صفائی قلب

یہ دعا ہر نماز کے بعد ایک سو سترہ مرتبہ پڑھی جائے تو دل کی صفائی حاصل ہو جاتی ہے اور دل میں ایک قسم کی گدازگی اور نرمی اور ذوق شوق کی کیفیت بھی بڑھ جاتی ہے دعا یہ ہے :- یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ

دوسری دعا، لباس تجلی

صبح کی نماز کے بعد ایک سو سات دفعہ روزانہ یہ دعا پڑھی جائے تو انسان کو اپنے جسم میں انوار و تجلیات خاص کا مشاہدہ ہونے لگتا ہے۔ گویا اس کے وجود کو تجلیات راز کا لباس مل جاتا ہے۔ دعا یہ ہے :-

یَا اَللّٰہُ اَکْسِنِیْ مِنْ نُوْرِکَ (یا اللہ مجھے اپنے نور کی چادر اڑھا دے)

تیسری دعا، ذہن کشا

یہ دعا بچوں کو سکھا دی جائے تو اگر ان کا ذہن کند ہوگا تو وہ کھل جائے گا، اور بڑے آدمی بھی یہ دعا پڑھیں تو ان کے علم اور فہم میں ترقی ہوگی، یہ دعا کسی نماز کے بعد یا صبح شام صرف سات مرتبہ پڑھی جاتی ہے، دعا یہ ہے :-

اَللّٰھُمَّ عَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ وَفَہِّمْنِیْ عَنْکَ (یا اللہ سکھا مجھ کو اپنا علم اور عطا کر مجھ کو اپنی سمجھ)

چوتھی دعا، دعاؤں کی بسم اللہ

اگر کوئی شخص اپنی مادری زبان میں خدا سے کچھ مانگے تو اس کو چاہیے کہ پہلے عربی زبان میں ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔ اور پھر اپنی زبان میں خدا سے دعائیں مانگ کر دوبارہ آخر میں یہی عربی دعا ایک دفعہ پڑھے، دعا یہ ہے :- اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِکَ آمِیْنَ آمِیْنَ آمِیْنَ (یا اللہ! میری دعا کو اپنی خاص الخاص مہربانی کے لئے سن آمین آمین آمین)

پانچویں دعا، ترقی رزق

یہ دعا گھر کے سب رہنے والے عورت، مرد، بچے، بوڑھے مل کر بلند آواز سے صبح کی

نماز کے بعد سات دفعہ پڑھ لیا کریں، تو اس گھر میں کبھی رزق کی تنگی نہیں ہوگی۔

دعا یہ ہے :- يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا " ترجمہ " :-
(اے رزق میں کشائش کرنے والے اور اے عطاؤں کو وسعت دینے والے):

چھٹی دعا، ردِ مصائب

کسی خاص خطرے اور مصیبت کے وقت یہ دعا سات دفعہ پڑھی جائے خدا نے چاہا وہ مصیبت دور ہو جائے گی، اور دل کو تسلی ہو جائے گی، دعا یہ ہے :-

يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ (ترجمہ)

اے وہ جو سب سے بڑی سختیوں کے وقت میرے ساتھ مدد کے لئے موجود رہتا ہے:

ساتویں دعا حصارِ آفات

یہ دعا ہر قسم کی بلا اور ہر قسم کی مصیبت اور ہر قسم کی پریشانی کی حالت میں تین دفعہ دل کے اندر پڑھنی چاہیئے۔ روزانہ عمل ہو خدا نے چاہا تین دن یا سات دن کے اندر مشکل آسان ہو جائے گی، اور انسان تکلیف و مصیبت سے بچ جائے گا، يَا اَللّٰهُ يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ اِيَّاكَ اَسْئَلُ وَاِيَّاكَ اَسْتَعِيْنُ "ترجمہ) یا اللہ یا دہر اور اے دیہار اور اے دیہور! میں خاص تجھ ہی سے مانگتا ہوں، اور خاص تیری ہی مدد چاہتا ہوں):

آٹھویں دعا عبرانی دعا

عبرانی زبان کی یہ دعا بھی خاص مشکلات کے وقت ستر دفعہ پڑھی جائے تو مشکل آسان ہو جاتی ہے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے جب ضرورت ہو اور جب فرصت ہو پڑھ لے دعا یہ ہے

اِهْيَا اِشْرَاهِيَا اَدُوْنَيْ اَصْبَا اَئُوْتْ

نویں دعا، تقویتِ عزم

یہ دعا کسی بڑے کام کے شروع کرنے یا ارادہ کرنے کے وقت پڑھی جائے، خدا نے چاہا اس کی برکت سے وہ بڑا ارادہ پورا ہو جائے گا یا اس کے پورے ہونے کے اسباب اور سامان پیدا ہو جائیں گے۔ یہ دعا سوتے وقت سات مرتبہ پڑھی جاتی ہے، اور صبح کی نماز کے بعد بھی سات دفعہ پڑھی جاتی ہے، دعا یہ ہے: يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ" اے روشن کرنے والے کاموں کی بڑائیوں کو"!

دسویں دعائے توبہ

جب کوئی شخص گناہوں سے توبہ کرنی چاہے، اور اس کی خواہش ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے، اور اس کا اثر اس کے دل کو بھی معلوم ہو جائے یعنی اس کا دل بھی سمجھے کہ میری دعا قبول ہو گئی، اور اللہ تعالیٰ نے میرے گناہ اور میری خطائیں معاف کر دیں، تو وہ یہ دعا پڑھے، ہر نماز کے بعد تین دفعہ دل ہی دل میں حضوری قلب کے ساتھ یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

دعا یہ ہے سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ " ترجمہ" پاک ہے تو یا اللہ کہ انتقام لینے کی قدرت کے باوجود خطاؤں کو معاف کر دیتا"

گیارھویں دعا، غیبی مدد

دین دنیا کے سب چھوٹے بڑے کاموں کے لئے یہ دعا مفید ہے، اور اس دعا کے پڑھنے سے ہر کام میں خلاف امید ایسے سامان غیبی قدرت سے پیدا ہو جاتے ہیں جن کا انسان کو سان گمان بھی نہیں ہوتا۔

دعا یہ ہے:- حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ (ترجمہ)

کافی ہے مجھ کو اللہ کی ذات کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر بس اسی کی ذات اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں۔

درمیانی حصے میں پڑھا جاتا ہے، ہر روز تیئیس ۲۳ سو بار پڑھا جائے، پہلے ایک سو بار پوری دعائے خاص پھر اکیس سو بار صرف دعائے عبرانی، پھر آخر میں ایک سو مرتبہ پوری دعائے خاص، کوئی پرہیز کھانے اور لباس وغیرہ کا نہیں ہے۔ سات دن میں نصاب پورا ہو جائے گا، اور عامل عبرانی دعائے مذکور کو کام میں لا سکے گا۔

یہ دعا ہر قسم کے بخار دور کرنے میں بہت مفید ہے۔ دوسرے امراض میں پڑھ کر دم کی جائے تب بھی فائدہ ہوتا ہے لیکن بخار کے لئے زیادہ مفید ہے۔ صرف ایک دفعہ پڑھ کر بیمار پر دم کر دی جائے، یا پانی پر دم کر کے پانی پلا دیا جائے، یا دوا پر دم کر دی جائے۔ اس کو کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے تب بھی فائدہ ہوگا۔ اس عمل کی میری طرف سے اجازت ہے۔

تیسرا طریقہ

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا مُبْدُوْحُ صرف اتنا فقرہ اس دعائے خاص کا صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد سے نماز صبح تک گیارہ سو مرتبہ گیارہ دن تک پڑھا جائے، کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ گیارہ دن کے بعد نصاب پورا ہو جائے گا، اور پھر عامل اپنی ضرورتوں کے وقت جب گیارہ دفعہ پڑھے گا اثر ہوگا۔ تسخیر اور محبت کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اگر گلاب کے پھولوں پر دم کر کے عامل پھولوں کی پتیاں کسی کی خواب گاہ میں ڈال دے یا کسی کی جیب میں ڈال دے تو وہ شخص عامل کا مسخر ہو جائے گا۔ یا عرق گلاب پر دم کر کے گلاب اپنے جسم پر اور لباس پر مل لے تب بھی اس کا اثر ہوگا۔ اور جس کو مسخر کرنا ہے جب اس کے سامنے جائے گا، تو اس عمل کا اثر ہوگا اور اگر نمک یا مٹھاس یا الائچیوں پر دم کر کے کسی کو کھلائے گا تب بھی کھانے والے کے دل میں عامل کی محبت پیدا ہوگی۔

چوتھا طریقہ

یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ سوا لاکھ مرتبہ اکتالیس دن میں پڑھا جائے اور دوران عمل میں اکتالیس

دن تک گوشت کھانے کی اجازت نہیں ہے، باقی اور سب چیزیں کھانے کی اجازت ہے، سوا لاکھ کی تعداد اکتالیس دن میں تقسیم کر لینی چاہئے۔ نصاب پورا ہونے کے بعد عامل جب ایک سو گیارہ ۱۱۱ مرتبہ یہ اسماء پڑھے گا تو کشائش اور ترقی رزق کا فائدہ ہوگا، اور ایسے غیبی طریقوں سے اس کو فتوحات ہوں گی جن کا اس کو سان گمان بھی نہ ہوگا۔ یہ بہت مجرب اور بہت موثر عمل ہے میری طرف سے اجازت ہے۔

اوپر جتنے اعمال ترقی رزق لکھے گئے ہیں۔ یہ عمل ان سب سے زیادہ آسان اور موثر ہے۔ اس عمل میں ایک خوبی یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کی رجعت کا اندیشہ نہیں ہے۔

پانچواں طریقہ

یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یہ طریقہ باطنی ترقی اور اصلاح کے لئے بہت مفید ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد حبس دم اور اسم ذات کا پاس انفاس کرنے کے بعد یہ عمل کھڑے ہو کر پڑھنا چاہئے، پہلے سات مرتبہ دائیں طرف گردن موڑ کر یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰهُ کہے، پھر سامنے سینے کی طرف گردن سیدھی کر کے یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد بائیں طرف گردن موڑ کر سات مرتبہ یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰهُ پڑھے۔ اس کے بعد پھر دائیں طرف گردن موڑ کر یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ پھر سینے کی طرف گردن سیدھی کر کے سات مرتبہ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ پڑھے پھر بائیں طرف گردن موڑ کر یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ پڑھے، بس اتنی ہی تعداد پڑھی جائے گی اور صرف یہی مختصر طریقہ ہوگا۔ یہ عمل بلند آواز سے پڑھا جائے گا، لیکن آواز اتنی بلند نہ ہو کہ قریب کے کسی سونے والے کی نیند خراب ہو۔

اس عمل کا اثر یہ ہوتا ہے کہ دل کے خطرات کم ہو جاتے ہیں یا بالکل جاتے رہتے ہیں۔ اور دل میں سوز و گداز کی پیدا ہوتی ہے، اور ذوق عبادت بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور پاس انفاس اور شغل نصیرہ اور شغل محمودہ اور شغل سلطان الاذکار میں بھی اس عمل سے تقویت پہنچتی ہے۔

يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ پر پہنچے تو ستر بار کہے یَاعَزِیْزُ مجھ کو عزیز کردے فلاں ابن فلاں کی نگاہ میں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ اَلَمْ نَشْرَحْ اور تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھے۔ اور جب کسی حاکم وغیرہ کے پاس جائے تو ایک مرتبہ دعائے حزب البحر کو اور پڑھ لے۔

ادائے قرض کے لیے تین روز پڑھے، ہر روز پندرہ[۱۵] بار، اور جب مقام وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پر پہنچے تو ستر بار کہے۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ اِنْشَاءَ اللّٰهُ۔ قرض ادا ہو جائے گا۔

لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لیے تین روز اس کنویں کے پانی پر پڑھے جس کا پانی رات کو بھرا جاتا ہو، ہر روز ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور جب مقام وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ پر پہنچے تو ستر بار پڑھے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ ۔ بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھے، اور دم شدہ پانی سے لڑکی کے ہاتھ پاؤں دھوئے، اور پانی کو ایسے مقام پر ڈال دے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑتا ہو، یا کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے، خدا نے چاہا تو بہت جلد مدّعا حاصل ہو گا۔

تونگری اور فارغ البالی کے واسطے تین روز پڑھنا چاہیے، ہر روز ستائیس[۲۷] بار، اور جب مقام وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے تو ستر بار کہے يَا غَنِيُّ اَغْنِنِيْ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ اور ہر روز چار درویشوں کو کھانا یا مٹھائی حسب توفیق تقسیم کرے، خدا نے چاہا تو غیبی خزانے سے اس کو فتوحات میسّر ہوں گی۔

کمال معرفت حق وغلبۂ حال کے لیے تین روز پڑھے، اور ہر روز انیس[۱۹] بار، اور جب مقام مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ پر پہنچے تو ستر بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پڑھ کر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَالَ الْمَعْرِفَةِ وَحَقِيْقَةَ الْيَقِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

برائے سلامتی ایمان از غارتِ شیطان تین روز پڑھے، ہر روز دس[۱۰] بار اور جب مقام حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سے اَلْعَظِيْمُ تک پہنچے تو ستر بار یہ دعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا صَادِقًا وَّيَقِيْنًا كَامِلًا اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ۔

بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ بعد ادائے شرائط عروج ماہ میں نہا دھو کر اور پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر جس مطلب کے واسطے چاہے بارہ روز تک تینتیس[۳۳] مرتبہ پڑھے، مراد پوری ہو گی۔

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سات روز تک اسی طرح پڑھے کہ چھ روز تک اکیاون[۵۱] مرتبہ اور ساتویں دن چودہ بار، گویا اس طرح سات دن میں تین سو ساٹھ[۳۶۰] بار پوری ہو جائیگی۔

چشتیہ نظامیہ طریقہ

عمل حزب البحر کا ایک چشتیہ نظامیہ طریقہ مولوی نواب سید نور الحسن خاں صاحب کو حضرت مولانا شاہ محمد زاہد صاحب بلگرامی سے پہنچا ہے، اور ان کو اپنے اجداد سے

پانچ بار یا سات بار پڑھے مشکل آسان ہو گی۔
اس دعا کو حرز العصر یہ بھی کہتے ہیں۔ یعنی عصر کے بعد جس مقصد کے لیے پڑھے گا پورا ہو گا۔
اور اگر ہمیشہ پڑھنے کا قاعدہ مقرر کرلے گا تو تمام موجوداتِ عالم اس کے تابع فرمان رہینگی اور ہر طرح کے فائدے اس کو پہنچیں گے، اور دین و دنیا کی تونگری حاصل ہو گی۔

طریق دعوت

اب دعوتِ عمل کے طریقے کو معلوم کرنا چاہیے، محبت کے واسطے تین روز تک روزانہ اکتالیس بار گلاب پر دم کرے اور جب وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ پر پہنچے تو ستّر بار پڑھے يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۗ پڑھے اور کہے فلاں بن فلاں کے دل و جان اور تمام اعضاء بدن مغز و استخواں میں فلاں بن فلاں کی محبت ظاہر و طاری فرما۔ ایسی کہ بغیر اس کے ایک لحظہ قرار نہ پا سکے، آمین، آمین، آمین، ہر آمین کے ساتھ ہتھیلی زمین پر مارے، اور اس گلاب کو حفاظت سے اپنے پاس رکھے، جب مطلوب کے سامنے جائے تو تھوڑا چہرے پر مل لے۔

دفع اعداء اور زبان بندی کے لیے تین روز عمل کرنا چاہیے، ہر روز تینتیس ۳۳ مرتبہ پڑھے، اس طرح کہ جب مقام وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا پر پہنچے تو ستّر بار اسم يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ

يَا مَا هُوَ، پڑھے اور کہے "الٰہی شر و مکر و قہر فلاں بن فلاں سے بچا، اور اس کو اپنی طرف مشغول کردے، اور اس کے آنکھ، کان، زبان کو میری طرف سے بند کردے، اور اس کو جلد ہلاک کر،" اور پڑھے: فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝

مریض کی صحت یابی کے واسطے تین روز پچیس ۲۵ بار پڑھے، اور جب مقام بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ پر پہنچے تو ستّر بار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۔ پڑھے اور تین بار کہے يَا شَافِيُ فلاں ابن فلاں کو جمیع امراض سے شفا بخش، بحق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

سلامتی سفر کے لیے مسافرت سے پہلے تین روز تک روزہ رکھے اور ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے، اور جب مقام بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَعْدُو أَحَدٌ عَلَيْنَا، پر پہنچے تو ستّر بار يَا حَفِيظُ احْفَظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پڑھے، روانہ ہونے اور پہنچنے اور کسی خوف کے وقت ایک بار حزب البحر پڑھے۔

حفاظت جہاز و کشتی کے لیے سوار ہونے سے پہلے ستّر بار پڑھے اور جب مقام وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر پہنچے تو ستّر بار کہے: الٰہی اپنے آپ کو اور سب مال و اسباب کو تیرے سپرد کرتا ہوں، خیریت کے ساتھ کنارے پر پہنچا۔

اور جب تک جہاز میں رہے، ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرے، اور طوفان کی حالت میں جب تک طوفان رہے، پڑھتا رہے۔

تسخیر سلاطین و حکام کے لیے تین روز پڑھے، ہر روز اکیس ۲۱ بار، اور جب مقام

چشم زخم کے دفع کی غرض سے آیت کریمہ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ لِلْعٰلَمِیْنَ تک تین بار، سورۃ کافرون تین بار، سورۂ اخلاص تین بار، سورۂ فلق تین بار، سورۂ ناس تین بار پڑھے۔

کسی کو اپنی طرف مائل کرنے اور محبت و تسخیر کے لیے چالیس بار پڑھ کر عرق گلاب پر پھونکے، ہر بار جب اس مقام پر پہنچے وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَۃً کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ تو اس آیت کو ستر بار پڑھے یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط اس کے بعد اِلٰہِیْ اَلِّفِ الْمُحَبَّۃَ وَالْمَوَدَّۃَ فِیْ قَلْبِ فُلَانَ (مطلوب کا نام) بِنْ فُلَانَۃَ (ماں کا نام) اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ تین بار پڑھے، بعد اس کے بقیہ حزب البحر کو تمام کرے، ہر بار اسی طرح پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے، تین روز پڑھنے کے بعد کسی شیشے میں رکھے، جب مطلوب سے ملاقات کو جائے تو اس عرق کو لے کر اپنے منھ اور ہاتھوں پر لگائے۔

دفع اعداء کے لیے ہر روز ۳۳ بار پڑھے، اور ہر بار جب اس مقام پہنچے وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا تو اس اسم کو ستر بار پڑھے یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ۔ اس کے بعد کہے:۔

اِدْفَعْ شَرَّ فُلَانَ بِنْ فُلَانَۃَ وَاجْعَلْہُ مَشْغُوْلًا بِنَفْسِہٖ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ایک بار

بیمار کی شفا کے واسطے ہر روز پچیس بار پڑھے، اور ہر بار جب اس آیت پر پہنچے، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ الخ۔ اس آیت شریف کو ستر بار پڑھے، وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ، اور کہے یَا شَافِیْ اِشْفِ

فُلَانَ بِنْ فُلَانَ عَنْ جَمِیْعِ الْاَسْقَامِ وَالْاٰلَامِ۔

سفر کی سلامتی اور امن طریق کے لیے سفر کرنے سے پہلے بارہ بار پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچے بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا تو ستر بار پڑھے یَا حَفِیْظُ اَحْفِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

بادشاہ اور حکام و دولتمندوں کی تسخیر کی نیت سے ہر روز اکیس بار پڑھے، یَا عَزِیْزُ عِزَّنِیْ فِیْ عَیْنِ فُلَانَ بِنْ فُلَانَۃَ اس کے بعد تین بار سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھے، ان سب کے تمام کرنے کے بعد اس بادشاہ یا حاکم یا دولتمند وغیرہ کے سامنے جا کر دور سے سلام کرے۔

ادائے قرض کے واسطے ہر روز پندرہ بار پڑھے، اور جب اس جگہ پہنچے وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۔ تو ستر بار پڑھے، اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

فتح باب رزق کے لیے اکتیس بار عرق گلاب پر پڑھ کر پھونکے، اگر گلاب نہ ملے تو نہر کا پانی جو طلوع آفتاب سے پہلے لایا گیا ہو، اس پر پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچے اِفْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ۝ تو ستر بار قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ ... بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پڑھے، اور اس عرق یا پانی دم کیے ہوئے سے اپنے دونوں ہاتھ اور منھ دھوئے۔

دعائے حزب البحر کی دس شرطیں ہیں، جس کی رعایت ہر پڑھنے والے کو ضروری ہے:۔ اجازت[۱] صحیح، زکوٰۃ[۲] صحیح، پاکی جوارح[۳]، جمعیت[۴] خاطر، پابندی[۵] شریعت اکل[۶] حلال، خبیثی[۷] مراد طلب نہ کرنا، اعتصام[۸]، اختتام[۹]، اشارات[۱۰]۔

مکہ معظمہ زاد اللہ تعالیٰ جلالہٗ وکرامتہٗ میں جب حضرت عارف باللہ حاجی امداد اللہ قدس سرہ سے مجھے اس کی اجازت ایسی ملی جس میں نصاب کے اندر بھی حیوانات کا ترک نہیں، اور بعد میں بھی گائے کے گوشت سے پرہیز نہیں، تو میں نے حرم شریف کے اندر ہی اس کا نصاب دیا۔ اور واپسی کے بعد مکان پر بھی مکرّر بہت دفعہ نصاب دیا، اور ہر سال ماہ صفر میں پرانے نصاب دیئے ہوئے اور کچھ نئے آدمی خانقاہ کی مسجد میں نصاب دیا کرتے ہیں۔

میں اپنا قدیم خاندانی طریقہ نصاب حزب البحر کا اور انواع حاجات میں جس جس طرح پر پڑھا جاتا ہے، ذیل میں لکھ دیتا ہوں، نصاب تو اس آسان طریقے سے دیجیے، اور دوسروں سے بھی دلوایئے اور بہ حسب ضرورت حاجات میں اس طریقے سے پڑھیے اور پڑھنے کو بتایئے جو ذیل میں تفصیل سے لکھا جائے گا۔

نصاب کا قدیم طریقہ جو کہ تمام ہندوستان کے مشائخ کے خاندان میں ترک حیوانات کے ساتھ معمول اور جاری ہے، وہی طریقہ خاندان مجیبیہ میں بھی ہے۔

ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے، روغنوں میں تل کے تیل اور روغن بادام کی اجازت ہے۔ دریا یا تالاب کا پانی استعمال کرے، آب چاہ سے بھی پرہیز کرے، تنہائی میں روزہ رکھ کر پڑھے، ایسی چھری سے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو، اپنے چاروں طرف زمین پر خط کھینچ کر دائرہ بنا دے، سامنے پچھم کی طرف سے شروع کرے، اور داہنے لاکر پیچھے سے جاکر بائیں طرف سے ہوکر ابتدائی خط تک پہنچا کر اس جگہ اس کو زمین میں دھنسا کر چھری کو کھڑی گڑی ہوئی چھوڑ دے، اور قبلہ رُو بیٹھ کر نصاب کی غرض سے آیات اعتصام اور دعائے حزب البحر اور دعائے اختتام کو

بیک وضو پڑھے، عود ولوبان کا بخور جلائے۔

دعوت کبیر تین دن میں تین سو ساٹھ [۳۶۰] بار، اس حساب سے کہ ہر روز ایکسو بیس [۱۲۰] بار پڑھے، تین روز میں بحسب شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیت عمل کے واسطے ایک گائے یا ایک خصی راہ خدا میں قربانی کرے اور صالحین وغیرہ کو کھلائے۔

دعوت متوسط بارہ دن میں تین سو ساٹھ [۳۶۰] بار تمام کرے، یعنی ہر روز تیس [۳۰] بار پڑھے، اور ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے، اور ہو سکے تو کچھ نقد بھی ہر روز صدقہ دے، یہ شرط فقط دعوت متوسط میں ہے۔

دعوت صغیر یہ کہ چالیس [۴۰] دن میں یہ تعداد مذکور پوری کرے، بعض کا قول ہے کہ چاہے تو چھ دن میں تمام کرے، روزانہ ساٹھ بار کے حساب سے۔

نصاب کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلا ناغہ ایک بار پڑھ لیا کرے اور سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں ہے۔

نصاب کے بعد ہر روز ایک بار عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرے، اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے۔

اگر حصول دولت ومال اور اپنے کاموں کے ثبات واستقلال کی غرض سے پڑھے تو پہلے تین بار اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ آخر سورۃ تک پڑھ لیا کرے، اور اگر کسی بڑی مہم کے سَر اور آسان ہونے کے واسطے پڑھے، تو حزب البحر کے اندر کلام اللہ کی جو آیات ہیں وہ جس سورہ کی آیات ہوں وہاں سے تمام سورۃ تک تمام کرکے پڑھے۔

دشمن کو کمزور کرنے کو اوّل تین بار سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پڑھ کر حزب البحر پڑھے۔